محترمی و مکرمی جناب راشد الحق سمیع حقانی زید مجدکم العالی۔ مدیر ماہنامہ الحق

سلام مسنون! امید ہے مزاج عالیہ بخیر ہوں گے۔

"الحق" جولائی ۱۹۹۹ء کا پرچہ میرے سامنے ہے۔ اداریہ پڑھ کر یہ چند سطور تحریر کر رہا ہوں بے ادبی اور گستاخی معاف۔ کاش لکیر کے فقیر حضرات آپ کے مشوروں پر آج سے ۱۰ سال قبل عمل کرتے اور دس سال قبل آپ آج کیطرح ایڈیٹر "الحق" ہوتے۔ اور اپنے اس اداریہ کے توسط سے جون، جولائی جیسے جھلسا دینے والے مہینوں میں ان بندگان خدا، مظلوم و مجبور طبقے (طالبانِ علوم دینیہ) کیلئے ان مہینوں میں چھٹیوں کا مطالبہ کرتے۔ افسوس بہت تاخیر ہوئی ہے۔ چلو تاخیر سہی لیکن اس "نظامی" نظام میں بات کرنے کی جرأت اور جسارت کی توقع بھی اللہ تعالیٰ نے آپ ہی کو نصیب فرمائی۔ یہ اناوالی بات نہیں ہے خذما صفاودع ماکدر والی حقیقت ہے آخر ہم تو آج تک یونان ایتھنز اور سپارٹا کے بزرگوں کے ۲ + ۲ = ۴ والی منطق کو یاد کرتے چلے آرہے ہیں اگر اس میں قباحت نہیں تھی تو اس میں کیا حرج ہے۔ اللہ کرے کہ نظام وفاق کے اہل حل و عقد آپ کی پکار کے ساتھ لبیک بلند کریں۔ امام شاہ ولی اللہؒ، امام غزالیؒ جان ڈیوی، فروبل، مانٹی سوری ما قبل ذکر دو بزرگوں کے علاوہ مسلمان نہیں تھے۔ لیکن سب عندالجمہور مانے ہوئے ماہرین تعلیم ہیں ان کے پیش کردہ اصول فطرۃ سے متصادم ہیں نہ نفس الامر کے پیش آمدہ واقعات سے۔ اللہ کرے کہ آپ کا یہ انقلابی، جہادی اور اصلاحی سلسلہ تادیر جاری و ساری ہو۔ (آمین)

والسلام: آپ کا بھائی: محمد رحیم حقانی، مدرسۃ البنات سیدہ شاہدہ خاتون رضوی، ڈیر

محترم مدیر صاحب زید مجدکم

ماہنامہ الحق کے جون / جولائی کے شماروں میں اکیسویں صدی اور عالم اسلام کے چیلنجز کے عنوان پر خصوصی نمبر نکالنے کا اشتہار اور اس کے عنوانات نظر نواز ہوئے یقین جانئے کہ اس سے دل و دماغ کو جو خوشی حاصل ہوئی وہ بیان سے باہر ہے اس لئے کہ دینی صحافت اور خصوصاً دینی مدارس کے ترجمان مجلّات نہ صرف موجودہ حالات اور عالمی صورتحال سے باخبر ہیں بلکہ اس کے مطابق موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے ان کے ساتھ فکر بھی ہے۔ مجھے امید ہے ماہنامہ الحق کا یہ نمبر انشاء اللہ دیگر نمبرات کیطرح ایک حوالہ جاتی دستاویز ہوگا۔ عنوانات کا انتخاب بھی انتہائی دلچسپ ہے اور آپ حضرات نے اس کو انتہائی عرق ریزی سے تیار کیا ہے۔ میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں۔

والسلام: محمد ساجد ساکن بریڈفورڈ، انگلینڈ